



سوال

(123) آیت اِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ كِی تَشْرِیح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔ اِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ۔ یعنی مشرک ناپاک ہیں۔ مشرکین بعض ان لوگوں کو کہا جاتا ہے کہ جو مشہور اہل کتاب کے علاوہ ہیں۔ کیونکہ اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح جائز اور ان کا کھانا بھی جائز ہے۔ لیکن قرآن شریف میں یہ بھی ارشاد ہے۔ کہ کوئی قوم ایسی نہیں جس میں نبی اور کتاب انہی کی زبان میں نہ بھیجی گئی ہو۔ اب دل میں یہ خیال ہونا ہے کہ جس حالت میں تمام دنیا اہل کتاب ہے۔ تو اجتناب کس سے۔ اور مشرکین سے مراد اگر ہر شخص ہو سکتا ہے جو شرک کرے۔ تو اس میں مسلمان بھی شامل ہوتے ہیں۔ اکثر علماء کا یہ بھی فتویٰ ہے کہ جب تک آدمی لا الہ الا اللہ کہے چاہے عمل کچھ بھی ہو وہ مسلمان ہی ہے۔ اب جناب مفصل اس کا جواب دیں کہ اس میں تطہیق کیوں کی جاوے۔ اور ان کا کھانا کس صورت میں جائز ہے۔ ایک حدیث شریف میں یہ بھی ذکر ہے۔ کہ اہل کتاب کے برتنوں میں نہ کھاؤ۔ لاتاکلوانی صحافنا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید سے ثابت ہوتا ہے کہ اہل کتاب یہود و نصاریٰ پر شرک ثابت کرنے پر بھی مشرکین سے مراد بت پرست قومیں ہیں۔ چنانچہ ارشاد ہے۔۔۔ آیت۔ مَالِئِدُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن

أَهْلِ الْكِتَابِ وَاللَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ أَن يَتَزَلَّ عَلَيْهِمْ مِنْ خَيْرٍ مِّن رَّبِّهِمْ ۚ ۱۰۵ سورة البقرة

”یعنی اہل کتاب اور مشرک لوگ تمہارے حق میں بھلائی نہیں چاہتے“ وغیرہ نیز فرمایا۔۔

ہندوستان کے ہندو بھی چونکہ کھلے بت پرست ہیں۔ اور ان کی کتاب کی تصدیق قرآن مجید میں مخصوص طور پر نہیں آئی۔ اس لئے ان کو بت پرستی کی وجہ سے مشرکین ہی میں داخل سمجھنا چاہیے۔ دوسری قسم کے شرک وہ ہیں۔ جو کسی قسم کا کوئی کام از قسم شرک کریں۔ وہ اللہ کے نزدیک یقیناً مشرک ہیں۔ چاہے کلمہ توحید پڑھتے ہوں۔ ارشاد خداوندی عام ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يُغْفِرُ لِمَنْ يُشْرِكُ بِهِ وَيُغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ

”اللہ مشرک کو کبھی نہ بخشے گا اس کے سوا جس کو چاہے گا بخش دے گا۔“ اس قسم کے مشرکوں کے لئے دو مختلف احکام ہیں۔ دنیاوی اور اخروی۔ دنیاوی حکم تو یہ ہے کہ بوجہ کلمہ

اسلام۔۔ اسلام میں سمجھے جائیں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ان سے نکاح میراث وغیرہ جاری رہے۔ تاوقت یہ کہ کوئی عقیدہ کلمہ اسلام کے صریح متضاد نہ رکھیں۔ اخروی حکم ان کا بھی وہی ہے۔ جو دوسرے مشرکوں کا ہے۔ اہل کتاب کے برتنوں کو دھولینے کا حکم ہے۔ کیونکہ وہ خنزیر۔ شراب وغیرہ کھاتے پیتے ہیں۔ اس لئے ان کے برتنوں کو دھو کر ان میں کھانا

چاہیے۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 343

محدث فتویٰ